احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 17 جولائی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 17 جولائی 2002ء 6 جمادی الاول 1423 ہجری - 17 وفا 1381 ہش جلد 52-87 160


## اسماء سکھائے گئے

حضرت ابورافعؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

میری امت میرے لئے پانی اور مٹی میں متمثل کی گئی اور مجھے وہ تمام اسماء سکھائے گئے جو آدم کو سکھائے گئے تھے-

(المزھر فی علوم اللغۃ وانواعھا- علامہ جلال الدین سیوطی ص19)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی کتاب 'منن الرحمان' کے بارے میں فرماتے ہیں-

یہ ایک نہایت عجیب وغریب کتاب ہے جس کی طرف قرآن شریف کے بعض پرحکمت آیات نے ہمیں توجہ دلائی سو قرآن عظیم نے یہ بھی دنیا پر ایک بھاری احسان کیا ہے جو اختلاف لغات کا اصل فلسفہ بیان کر دیا اور ہمیں اس دقیق حکمت پر مطلع فرمایا کہ انسانی بولیاں کس منبع اور معدن سے نکلی ہیں- اور کیسے وہ لوگ دھوکہ میں رہے جنہوں نے اس بات کو قبول نہ کیا جو انسانی بولی کی جڑ خدا تعالیٰ کی تعلیم ہے- اور واضح ہو کہ اس کتاب میں تحقیق ام الالسنہ کی رو سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں صرف قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے جو **ام الالسنہ** اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع اور سرچشمہ ہے- یہ بات ظاہر ہے کہ الٰہی کتاب کی تمام تر زینت اور فضیلت اسی میں ہے جو ایسی زبان میں ہو جو خدا تعالیٰ کے منہ سے اور اپنی خوبیوں میں تمام زبانوں سے بڑھی ہوئی اور اپنے نظام میں کامل ہو- اور جب ہم کسی زبان میں کمال پاویں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جو دوسری زبانیں ان سے قاصر اور محروم ہوں اور وہ خاص مشاہدہ کریں جو بجز خدا تعالیٰ کے قدیم اور صحیح علم کے کسی مخلوق کا ذہن ان کا موجد نہ ہو سکے تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ وہ زبان خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے- سو کامل اور عمیق تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ **زبان عربی** ہے- اگرچہ بہت سے لوگوں نے ان باتوں کی تحقیقات میں اپنی عمریں گزاریں ہیں اور بہت کوشش کی ہے جو اس بات کا پتہ لگاویں جو ام الالسنہ کون سی زبان ہے- مگر چونکہ ان کی کوششیں خط مستقیم پر نہیں تھیں اور نیز خدا تعالیٰ سے توفیق یافتہ نہ تھے اس لئے وہ کامیاب نہ ہو سکے اور یہ بھی وجہ تھی کہ عربی زبان کی طرف ان کی پوری توجہ نہیں تھی بلکہ ایک بخل تھا- لہٰذا وہ حقیقت شناسی سے محروم رہ گئے اب ہمیں خدا تعالیٰ کی مقدس اور پاک کلام قرآن شریف سے اس بات کی ہدایت ہوئی کہ وہ الہامی زبان اور ام الالسنہ جس کے لئے پارسیوں نے اپنی جگہ اور عبرانی والوں نے اپنی جگہ اور آریہ قوم نے اپنی جگہ دعوے کئے کہ انہیں کی وہ زبان ہے- وہ **عربی مبین** ہے- اور دوسرے تمام دعویدار غلطی پر اور خطا پر ہیں- اگرچہ ہم نے اس رائے کو سرسری طور پر ظاہر نہیں کیا بلکہ اپنی جگہ پر پوری تحقیقات کر لی ہے اور ہزارہا الفاظ سنسکرت وغیرہ کا مقابلہ کر کے اور ہر ایک لغت کے ماہروں کی کتابوں کو سن کر اور خوب عمیق نظر ڈال کر اس نتیجہ تک پہنچے ہیں کہ زبان عربی کے سامنے سنسکرت وغیرہ زبانوں میں کچھ بھی خوبی نہیں پائی جاتی بلکہ عربی کے الفاظ کے مقابل پر ان زبانوں کے الفاظ لنگڑوں' لولوں' اندھوں بہروں مبروصوں مجذوموں کے مشابہ ہیں جو فطرتی نظام کو بکلی کھو بیٹھے ہیں اور کافی ذخیرہ مفردات کا جو کامل زبان کے لئے شرط ضروری ہے اپنے ساتھ نہیں رکھتے-

(ضیاء الحق- روحانی خزائن جلد 9 ص 250)

## مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم کی المناک وفات

✿ نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم سابق ناظر دیوان و آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ساکن دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 8 جولائی 2002ء بروز سوموار اپنے گھر میں ہونے والی ڈکیتی کی واردات کے دوران جاں بحق ہو گئیں- اگلے دن مورخہ 9 جولائی کو دن گیارہ بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ان کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی- آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں اور آپ کی عمر 94 سال تھی- آپ حضرت چوہدری غلام حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں- آپ کے خاوند مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب کو یکم جنوری 1926 تا وفات جون 1982ء مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہ کر نمایاں خدمت کی توفیق ملی- آپ کی کتاب ''کشمیر کی کہانی'' کشمیر کمیٹی کی روداد اور مساعی پر مبنی تالیف ہے- آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ' مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب لاہور' مکرم چوہدری منور احمد صاحب برطانیہ اور مکرم انیس احمد صاحب امریکہ میں مقیم ہیں جبکہ آپ کی اکلوتی بیٹی مکرمہ مبارکہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب مرحوم سویڈن میں مقیم ہیں- اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں داخل کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

## ماہر امراض جلد کی آمد

✿ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 21 جولائی 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# تاریخ احمدیت

## منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 1910ء ②

31 جولائی حضور نے احمدیہ بلڈنگس لاہور میں پبلک تقریر فرمائی بعنوان ''اسلام اور دیگر مذاہب''۔ شام کو قادیان پہنچے۔

جولائی حضور نے اپنے خرچ پر دو احمدیوں کو حج پر بھجوانے کی خواہش ظاہر فرمائی۔

26 اگست حضور نے بیماری کی وجہ سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔ مغرب کے بعد اپنی نواسی کا نکاح بیٹھ کر پڑھا۔

27، 28 اگست میرٹھ میں اسلامی انجمن کے جلسہ میں احمدیہ وفد نے شرکت کی۔

ستمبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین کو افسر مدرسہ احمدیہ مقرر کیا گیا۔ آپ مارچ 1914ء تک یہ خدمت بجالاتے رہے۔

ستمبر حضرت مسیح موعود کا الہام ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت پورا ہوا۔

9 تا 17 اکتوبر مدرسہ الٰہیات کانپور اور انجمن ہدایت الاسلام اٹاوہ کی دعوت پر حضور نے احمدی علماء کا وفد بھجوایا جنہوں نے یوپی کے کامیاب دورے کئے اور لیکچر دیئے۔

12 تا 14 نومبر انجمن احمدیہ مونگھیر کا سالانہ جلسہ۔ حضور نے مرکزی وفد بھجوایا۔

18 نومبر حضور گھوڑے سے گرے اور سخت چوٹیں آئیں حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں 1903ء میں رویا دیکھا تھا۔ اس بیماری میں آپ نے نمازوں کی امامت وغیرہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے سپرد کر دی۔

2 دسمبر حضور نے اپنی جگہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو صدر انجمن احمدیہ کا میر مجلس مقرر کیا۔

25 تا 27 دسمبر جماعت کا جلسہ سالانہ۔ حاضری 2500 تھی۔ حضور نے تین تقاریر فرمائیں۔

### متفرق

— امسال حضور نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو جماعت احمدیہ لاہور کا مربی مقرر فرمایا۔

— بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شاندار عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔

قدموں میں اپنے آپ کو مولا کے ڈال تُو
خوف و ہراس غیر کا دل سے نکال تُو
(کلام محمود)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

## بدھ 17 جولائی 2002ء

| | |
|---|---|
| 12-05 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-15 a.m | عربی زبان میں مختلف پروگرام |
| 2-15 a.m | چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو بچوں کا پروگرام |
| 2-50 a.m | تقریر: حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب جلسہ سالانہ ربوہ 1957ء |
| 3-50 a.m | تعارف۔نیشنل پارک کینیڈا |
| 4-50 a.m | خطبہ جمعہ فرمودہ 10-3-98 |
| 6-05 a.m | تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔عالمی خبریں |
| 7-00 a.m | چلڈرنز کارنر پروگرام گلدستہ نمبر 41 |
| 7-35 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 8-15 a.m | تقریر: سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول |
| 8-30 a.m | ہماری کائنات: میزبان سید طاہر احمد صاحب |
| 9-15 a.m | اردو کلاس |
| 10-30 a.m | مری کی سیر اور تعارف |
| 11-00 a.m | اطفال سے ملاقات |
| 12-05 p.m | تلاوت قرآن کریم۔عالمی خبریں |
| 12-30 p.m | لقاء مع العرب |
| 1-30 p.m | خطبہ جمعہ (سواحیلی ترجمہ) |
| 3-15 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 4-05 p.m | تقریر: سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول |
| 4-15 p.m | انڈونیشین زبان میں چند پروگرام |
| 5-15 p.m | سندھ کے متعلق تعارفی پروگرام |
| 6-05 p.m | تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔عالمی خبریں |
| 6-45 p.m | اردو کلاس |
| 8-00 p.m | بنگلہ زبان میں چند پروگرام |
| 9-05 p.m | اطفال سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات 16-7-2002 |
| 10-05 p.m | فرانسیسی احباب کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات |
| 11-00 p.m | جرمن زبان میں چند پروگرام |

## جمعرات 18 جولائی 2002ء

| | |
|---|---|
| 12-05 a.m | لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ |
| 1-05 a.m | عربی زبان میں چند پروگرام |
| 2-05 a.m | چلڈرنز کارنر۔ پروگرام گلدستہ |
| 2-40 a.m | مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ |
| 3-35 a.m | ہماری کائنات۔ میزبان سید طاہر احمد صاحب |
| 4-00a.m | ملاقات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ |
| 5-00a.m | سندھ سے متعلق تعارفی پروگرام |
| 6-05 a.m | تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔عالمی خبریں |
| 7-00 a.m | واقفین نو کا تعلیمی وتربیتی پروگرام |
| 7-20 a.m | مجلس سوال وجواب 13-4-1997 |
| 8-25 a.m | ایم ٹی اے لائف سٹائل پھولوں کی سجاوٹ |
| 9-20 a.m | چلڈرنز کلاس مولانا نسیم مہدی کے ساتھ |
| 10-20 a.m | کمپیوٹر ہم سب کے لئے |
| 10-55 a.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 12-05 p.m | تلاوت قرآن کریم۔عالمی خبریں |
| 12-30 p.m | لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ |
| 1-30 p.m | خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سندھی ترجمہ کے ساتھ 20-6-97 |
| 2-55 p.m | مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ |
| 4-00p.m | تقریر: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ''تربیت اولاد'' |
| 4-30 p.m | انڈونیشین زبان میں چند پروگرام |
| 5-30 p.m | چلڈرنز کارنر۔واقفین نو بچوں کا پروگرام |
| 6-05 p.m | تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔عالمی خبریں |
| 6-50 p.m | مجلس سوال وجواب 16-6-95 |
| 8-00 p.m | خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنگلہ ترجمہ کے ساتھ |
| 9-00 p.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 10-00 p.m | فرانسیسی زبان میں چند پروگرام |
| 11-00 p.m | جرمن زبان میں چند پروگرام |

## مخصوص آواز

حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب کے متعلق آپ کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں:-

ایک دفعہ سفر کراچی میں آپ کے ہمراہ تھا ان دنوں یہ سفر دو راتوں اور ایک دن میں طے ہوتا تھا۔ رات کو آپ نے مجھے نچلے برتھ پر سلا دیا اور خود اوپر والے برتھ پر سوئے رات کے آخری حصہ میں مجھے ایک مخصوص آواز نے جگا دیا میں نے اوپر کی طرف جھانکا تو آپ کو حسب معمول اپنے رب کے حضور نماز تہجد میں گریہ وزاری میں مصروف پایا۔

(الفضل 25 جنوری 1984ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# محترم ثاقب زیروی صاحب کی علمی، ادبی اور دینی شخصیت

## آپ کی شخصیت ادب وصحافت کے ساتھ ساتھ خدا سے محبت اور جماعت سے گہری وابستگی کا مرکب تھی

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب۔

### قسط اول

زمانہ طالب علمی میں ثاقب زیروی صاحب کے ساتھ غائبانہ تعارف ہفت روزہ ''لاہور'' کے ذریعہ ہوا تھا۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی لائبریری میں ''لاہور'' رسالہ ہر ہفتہ پڑھنے کا موقع مل جاتا تھا۔ اس کے اداریوں اور مضامین کے مطالعہ سے محترم ثاقب صاحب کی با اصول شخصیت اور زور قلم سے واقفیت ہوتی گئی جو رفتہ رفتہ ارادتمندی کی شکل اختیار کر گئی۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ان کی پرسوز اور دلکش آواز میں نظم سننے کا موقع بھی مل جاتا تھا۔

لنڈن میں خاکسار نے ''لاہور'' بذریعہ ہوائی ڈاک منگوانے کا بندوبست کر لیا۔ انہی دنوں الجزائر کی جنگ آزادی سے متعلق ایک نہایت ہی رقت آمیز اور اثر انگیز کتاب کا اردو ترجمہ کر کے محترم ثاقب صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ ''لاہور'' کو بھجوا دیا جو انہوں نے ایک عمدہ نوٹ کے ساتھ شائع کر دیا۔ اس طرح سالہاسال کا جو عرصہ بیرون ملک گزارا اس میں وقتاً فوقتاً ''لاہور'' کے لئے لکھنے کی توفیق ملتی رہی اور اس میں ''لاہور'' کی علمی ادبی خدمت بجالانے کا جذبہ بھی شامل تھا۔

غالباً 1980ء کی بات ہے کہ خاکسار موسم گرما کی تعطیلات کے سلسلہ میں مڈل ایسٹ سے پاکستان آیا اور لاہور میں مقیم رہا محترم ثاقب صاحب سے بالمشافہ ملاقات کے لئے خاکسار اپنے ایک عزیز کے ساتھ ان دنوں بیڈن روڈ پر واقع دفتر ''لاہور'' پہنچا۔ محترم ثاقب صاحب کو اپنا نام بتایا تو بہت تپاک سے ملے۔ اس ملاقات میں ان سے بے شمار باتیں کیں اور سنیں۔ اس کے بعد تو خاکسار جب بھی تعطیلات گرما میں پاکستان آتا۔ ثاقب صاحب سے ملاقات اپنے لاہور کے پروگرام کا ایک ضروری حصہ ہوتی۔ ان ملاقاتوں اور باتوں کے ذریعہ ایک تو محترم ثاقب زیروی صاحب سے بفضلہ تعالیٰ دلی تعلق بڑھتا گیا اور دوسرے ان کی باکمال شخصیت کے مختلف پہلوؤں سے خاکسار کو آگاہی ہوتی گئی۔

## احمدیت کی تربیت کا اثر

محترم ثاقب صاحب نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ان کی شاعرانہ صلاحیت کو احمدیت کی محبت اور خدمت میں لگانے کا باعث ان کی والدہ محترمہ کی نصیحت بنی۔ انہوں نے یہ واقعہ بیان کیا کہ ان کی جوانی کا زمانہ تھا ایک روز ان کی والدہ محترمہ نے فرمایا کہ تم اپنی شاعرانہ استعداد کو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے ایمان افروز واقعات اور تعلیمات کو منظوم کرنے میں لگاؤ۔ اس کا نتیجہ ثاقب صاحب کے پر اثر منظوم کلام کی صورت میں نکلا جو برصغیر کی تقسیم سے پہلے ''دور خسروی'' کے عنوان سے قادیان دارالامان سے شائع ہوا۔ محترم ثاقب صاحب نے بتایا کہ انہوں نے اس مرقع کا نام ''شاہنامہ احمدیت'' رکھا تھا لیکن جب حضرت مصلح موعود کو اس مجموعے کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا نام ''دور خسروی'' ہونا چاہئے۔ چنانچہ تعمیل ارشاد ہوئی۔ محترم ثاقب صاحب کی دینی اور نیک تربیت وخصلت کا تذکرہ برصغیر کے معروف اور جید صحافی اور میدان صحافت میں ثاقب صاحب کے استاد عبدالمجید سالک صاحب نے ان الفاظ میں کیا ہے:۔

''ثاقب کی تربیت مذہبی ماحول میں ہوئی۔ ان کی طبیعت میں شرافت وسعادت، شرم حضوری اور دیانت فکر وعمل کی بنیادیں گہری ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں نوجوانی اور جوانی کے دونوں زمانوں میں بھی نفسی بے راہ روی یا فکری آوارگی کا شکار نہیں ہونا پڑا اور وہ ہمیشہ ایک بندھے ٹکے اسلوب زندگی پر کار بند رہے ہیں۔ چنانچہ ان کی شاعری کو دیکھئے فکر میں جدت تو ہے ابتذال نہیں۔ دین اور حمیت دین تو ہے ملائیت نہیں۔ عشق تو ہے لیکن فسق کا شائبہ تک نہیں۔ غریبوں کی مصیبتوں پر آنسو ہیں، موجودہ نظام عدم مساوات کے خلاف طیش ہے لیکن کمیونزم نہیں۔ یہی اعتدال کا راستہ اور یہی صراط مستقیم ہے اور مجھے ہرگز اندیشہ نہیں کہ اب ثاقب اپنی ادبی زندگی کے کسی موڑ پر بھی اس صراط مستقیم سے گمراہ ہوں گے''۔

(''ثاقب کا تعارف'' تحریر عبدالمجید سالک از ''شہاب ثاقب'' ص 8 مطبوعہ 1959ء)

محترم ثاقب صاحب بفضلہ تعالیٰ شب زندہ دار اور عبادت گزار شخصیت تھے۔ آپ نے 19-6-1992 کو خاکسار کو جو مکتوب لکھا اس کے یہ الفاظ میرے لئے وجد آفرین ہیں

''رات آپ سے خواب میں ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ آپ رکوع وسجود میں تین دفعہ کی بجائے ''سبحان ربی العظیم'' اور ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پانچ دفعہ پڑھا کریں۔ نہیں معلوم اس بات کا کیا محل تھا؟ شائد اس لئے کہہ دیا کہ یہ میرا معمول ہے''۔

اسّی کی دہائی کی ایک ملاقات میں محترم ثاقب صاحب نے ہفت روزہ ''لاہور'' کے سلسلہ میں محنت شاقہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ رات کے دس بجے تک کا وقت اپنے گھر میں مختلف احباب کے ساتھ تبادلہ خیال اور گفت وشنید میں گزارتے ہیں کیونکہ باخبر رہنے کیلئے یہ بھی ضروری ہے۔ فرمایا کہ اس کے بعد میں ''لاہور'' کے لکھنے کا کام کرتا ہوں جو عموماً فجر تک جاری رہتا ہے اور پھر نماز فجر پڑھ کر سوتا ہوں'' خاکسار ثاقب صاحب کی اس قدر محنت اور جفاکشی پر حیران رہ گیا۔ ان کا رات بھر کام کرنے اور نماز فجر ادا کر کے سونے کا واقعہ میں آج کل نوجوانوں کو سناتا ہوں تا کہ ان کے اندر بھی نماز کا اہتمام اور ذوق وشوق زندہ رہے۔ 'کام، کام اور کام' کا یہ عالم تھا کہ ایک جگہ خود تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے گیارہ گھنٹے تک مسلسل لکھنے کا تجربہ ہے۔ اس پر خود انہی کا یہ شعر یاد آرہا ہے۔

نئی راہیں نئی دشواریاں ہیں پھر بھی چلنا ہے
جنہیں اکسیر بننا ہے انہیں بھٹی میں جلنا ہے

## خواجہ ناظم الدین کا قدردانی کرنا

گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین جو قائداعظم کے ساتھی نوابزادہ لیاقت علی خان کے بعد پاکستان کے دوسرے وزیراعظم بنے، ثاقب صاحب سے بہت التفات سے پیش آتے تھے۔ لاہور میں ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوئی۔ جس میں خواجہ ناظم الدین صاحب مہمان خصوصی تھے۔ ثاقب صاحب نے اس موقع پر اپنی نظم 'میرا جواب' جو انہوں نے ایک شاعر دوست کے جام مے پیش کرنے کے جواب میں کہی تھی، اپنے منفرد اور پردرد ترنم میں پڑھی۔ خواجہ صاحب اس نظم سے بے حد متاثر ہوئے اور انہوں نے ثاقب صاحب سے فرمائش کر کے تین بار یہ نظم اسی مشاعرہ میں سنی۔ اس نظم کا ایک بند ملاحظہ فرمائیے۔ اپنے جواب میں فرماتے ہیں۔

یہ رنگ چھوڑ چھاڑ کر
یہ جام توڑ تاڑ کر
یہ نقش سب بگاڑ کر
یہ میکدے اجاڑ کر
نئی زمین بناؤں گا
نیا جہاں بساؤں گا

ثاقب صاحب نے فرمایا:

''خواجہ صاحب مجھ پر بہت مہربان تھے۔ میں جب بھی کراچی جاتا تھا خواجہ صاحب کا ارشاد ہوتا کہ میں ان کے ہاں قیام کروں۔ ایک دفعہ خواجہ ناظم الدین صاحب نے ڈھاکہ میں ایک عظیم الشان مشاعرہ کا اہتمام کرایا۔ میں خواجہ صاحب کا مہمان تھا۔ مشاعرے کے بعد انہوں نے مجھے گرانقدر مشاہرہ دیا جو میں نے بہت پس وپیش کے بعد قبول کیا۔ پھر میں نے خواجہ صاحب سے کہا کہ یہاں سے روانگی سے پہلے یہاں کی بنی ہوئی کچھ خاص چیزیں خریدنا چاہتا ہوں، خواجہ صاحب نے اپنے ایک خاص آدمی کو میرے ساتھ روانہ کیا اور اسے تاکیدی ہدایت کی کہ جو چیز ثاقب صاحب اپنے لئے خریدیں بالکل وہی چیز میری طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کے لئے خریدی جائے۔ محترم ثاقب صاحب نے بتایا کہ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے وہ ساری چیزیں حضور کو پیش کر دیں اور عرض کیا کہ یہ خواجہ صاحب کی طرف سے حضور کے لئے تحائف ہیں۔ حضرت نے حیرت سے فرمایا ''لیکن میری تو خواجہ صاحب سے ایسی کوئی واقفیت نہیں''۔ ثاقب صاحب کہنے لگے میں نے حضور سے عرض کیا ''خواجہ صاحب کو تو آپ سے واقفیت ہے''۔

## دینی غیرت وجرأت

جنرل ضیاء الحق کا دور کس قدر بھیانک اور ظاہر داری پر مبنی تھا یہ بات ملک کے انصاف پسند اور باخبر حلقے خوب جانتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم نمونۃً انگریزی اخبار ''دی نیوز'' میں صاحب علم وقلم طلعت حسین کے مضمون کا ایک حصہ درج کرتے ہیں:

''درحقیقت ضیاء کا سارا دور حکومت مذہب کو سیاسی مقاصد کے لئے ہنگامہ خیز اور شرمناک طور پر استعمال کرنے کا دور تھا۔ اس نے اتنی سیاسی زیادتیاں کی ہیں کہ کسی اور ملک میں جہاں سیاست میں مذہب کے مقام کی نسبت ہمارے ہاں کے مقابل پر کم ابہام (Confusion) ہوتا اور جہاں پر قانون بکاؤ مال نہ ہوتا وہاں وہ اور اس کا جتھہ ساری عمر جیل میں بندھے رہتے تب بھی ایسے جرم کا کفارہ نہ کر پاتے۔ اسلامی عدل کی منطق کو سر کے بل اوندھا کر دیا گیا۔ غریب مصیبت میں گرفتار ہوئے اور چور خوب پھلے پھولے۔ یہ سب کچھ اسلام کے نام پر ہوا''۔

(روزنامہ ''دی نیوز'' 4 جنوری 1998ء، صفحہ 7)

ہاں تو ثاقب صاحب نے 1984ء کی ایک ملاقات پر بتایا (جب جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان تھے) ''پچھلے دنوں ایوان صدر میں بعض شعراء کے ناموں کی لسٹ تیار کی گئی جنہیں صدر صاحب نے ان کے امتیازی کام اور مقام کی وجہ سے تمغوں اور مراعات سے نوازنا تھا۔ ان کے سیکرٹری نے مجھے پیغام بھیجا کہ آپ کا نام بھی اس لسٹ میں شامل ہے۔ آپ ضرور شمولیت اختیار کریں۔ میں نے صاف انکار کر دیا۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے زور دے کر کہا کہ آپ کا نام لسٹ میں چھٹے نمبر پر ہے جو کہ امتیازی بات ہے لیکن میں نے پھر جواب دیا کہ مجھے اس تقریب میں آنے کی ضرورت نہیں''۔

ایک واقعہ یہ بھی سنایا کہ ''مجھے ضیاء الحق نے تین

بار دعوت دی ہے کہ میرے پاس آ ؤ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ میں نے جواب بھجوایا کہ میں جماعت کا کوئی عہدیدار یا نمائندہ نہیں ہوں۔اس لئے میرے ساتھ کوئی مصلحت آمیز بات نہیں ہوسکتی۔ باقی رہی جماعت تو وہ کبھی تمہارے در پر نہیں آئے گی"۔

## حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان کی شفقت

حضرت چوہدری صاحب سے محترم ثاقب صاحب کو اور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان کو ثاقب صاحب سے دلی انس تھا۔ایک ملاقات پر حضرت چوہدری صاحب کے ذکر پر ثاقب صاحب نے کہا "وہ شخص روحانیت میں اعلیٰ مرتبہ رکھتا ہے۔ہم تو ان سے استفادہ کرتے ہیں"۔

حضرت چوہدری صاحب کی شدید علالت کے دنوں میں ایک موقع پر ثاقب صاحب نے بتایا "میں ان چند لوگوں میں سے ہوں جن کے متعلق چوہدری صاحب فرماتے ہیں کہ ملاقات وعیادت کے لئے آپ کے آنے کی وجہ سے میری بیماری کم ہو جاتی ہے"۔محترم حمید اللہ ظفر صاحب نے ثاقب زیروی صاحب سے متعلق اپنے مضمون (مطبوعہ الفضل مورخہ 2 مئی 2002ء) میں وہ واقعہ کافی حد تک تفصیل سے تحریر کر دیا ہے جو ذوالفقار علی بھٹو کے ظالمانہ حکم پر پولیس کی جانب سے محترم ثاقب صاحب اور جناب م،ش کے ساتھ پیش آیا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں دوستوں کی باقاعدہ گرفتاری کی نوبت ٹل گئی۔ اس واقعہ کا اگلا حصہ بھی ہے اور یہ سارا واقعہ محترم ثاقب صاحب نے خاکسار کو سنایا تھا۔ ثاقب صاحب اور م،ش صاحب گرفتاری کے آرڈر اور گرفتاری کے واقعہ کا باعث ثاقب صاحب کے مرتب کردہ "روزنامچہ" کی "لاہور" میں قسط وار اشاعت بنا۔ یہ حقائق اور اعدادوشمار بھٹو حکومت کو ہضم نہ ہوسکے۔ اگلا حصہ یہ ہے کہ جب متعلقہ S.H.O نے محترم ثاقب صاحب اور جناب م،ش کو بتایا کہ اسے فون پر ہدایت ملی ہے کہ دونوں صاحبوں کو گرفتار نہ کیا جائے تو ثاقب صاحب واپس اپنے دفتر لوٹ گئے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی ہدایت پر کار ڈرائیور کئی مرتبہ دفتر کا چکر لگا گیا ہے۔ ثاقب صاحب نے فرمایا" دفتر میں مجھے بیٹھے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ وہ ڈرائیور پھر آ گیا۔ میں نے اسے بتایا کہ الحمدللہ گرفتاری نہیں ہوئی بعد میں ڈرائیور نے پیغام دیا کہ حضرت چوہدری صاحب نے آپ کو پیغام بھیجا ہے کہ رات کا کھانا میرے ساتھ کھائیں اور یہ کہ وہ کار ڈرائیور خود ان کو لینے شام کے وقت پہنچ جائے گا" ثاقب صاحب کہنے لگے" جب میں کار ڈرائیور کے ساتھ شام کو حضرت چوہدری صاحب کی کوٹھی پر پہنچا تو میں حیران رہ گیا کہ حضرت چوہدری صاحب بالکل خلاف معمول کمرے سے باہر سخت بے چینی کی حالت میں ٹہل رہے ہیں ۔ مجھے دیکھتے ہی گلے لگالیا اور فرمایا" میں رات بھر سو نہیں سکا اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجائیں کرتا رہا کہ الٰہی ثاقب نے صرف یہی تو کیا تھا کہ جو مظالم تیری جماعت کے لوگوں پر ہوئے ہیں ان کو بیان کر دیا" ثاقب صاحب کہنے لگے "جب میں نے چوہدری صاحب کے چہرے پر نگاہ ڈالی تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے"۔

## "روزنامچہ" کیا تھا؟

اب "روزنامچہ" کی کچھ تفصیل سنیئے۔ ثاقب نے بتایا۔ "1974ء میں بھٹو حکومت کی ملی بھگت سے مخالفین احمدیت نے پاکستان کے طول وعرض میں احمدیوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے۔ قیمتی املاک جلائی گئیں اور بہت سے بے گناہ احمدیوں کو گرفتار کر لیا گیا اور جھوٹے مقدمات میں ملوث کیا گیا۔ ایسے جھوٹے مقدمات کی FIR کی کاپیاں حاصل کر کے ریکارڈ تیار ہوتا گیا۔ ثاقب صاحب فرمانے لگے" میں نے اس سارے ریکارڈ کو بغور پڑھ کر اور کھنگال کر بے شمار خونچکاں اور بے رحم واقعات کی تفصیلات معلوم کیں جس سے دل ودماغ پر بہت بوجھ پڑا۔ آخر میں نے ان سب دلدوز واقعات کو تاریخ وار ترتیب دینے کا فیصلہ کیا اور بڑی محنت اور چھان پھٹک سے یہ کام مکمل کر ڈالا۔ اور کئی قسطیں تیار کر لیں۔

محترم ثاقب نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا "لاہور" کے لئے قسطوں کی تیاری کے بعد میں نے سوچنا شروع کیا کہ عنوان کیا دیا جائے۔ بہت سوچنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ اب بقیہ رات آرام میں گزاری جائے۔ عنوان کے متعلق پھر سوچیں گے۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تشریف لائے ہیں اور دریافت فرماتے ہیں "کیا وہ روزنامچہ مکمل ہو گیا؟" ثاقب صاحب کہنے لگے میں بیدار ہوا تو اس مبارک شخصیت سے عنوان مل چکا تھا۔ سو میں نے "روزنامچہ" کے عنوان سے وہ قسطیں "لاہور" میں شائع کرنی شروع کر دیں۔

## حل مشکلات کا طریق

ایک شخص نے اپنی مشکلات کے لئے عرض کی۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا

استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں یا حی یا قیوم استغیث برحمتك یا ارحم الراحمین پڑھو۔

پھر اس نے عرض کی کہ استغفار کتنی مرتبہ پڑھوں؟ فرمایا

کوئی تعداد نہیں۔ کثرت سے پڑھو یہاں تک کہ ذوق پیدا ہوجائے اور استغفار کو منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ سمجھ کر پڑھو۔ خواہ اپنی زبان میں ہی ہو۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے گناہوں کے برے نتیجوں سے محفوظ رکھ اور آئندہ گناہوں سے بچا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 250)

# مجلس انصار اللہ جرمنی کا 22 واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: مکرم عبیداللہ باجوہ صاحب منتظم اعلیٰ اجتماع

خداتعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جرمنی کے زیر اہتمام پہلا یورپین اور بائیسواں سالانہ اجتماع مورخہ 18 مئی سے شروع ہو کر 19 مئی کو اختتام پذیر ہوا۔

یہ دوروزہ سالانہ اجتماع اپنی اعلیٰ دینی شاندار روایات کے ساتھ بادہمبرگ میں منعقد ہوا۔ اجتماع کے 42 شعبہ جات کو 10 نائب منتظم اعلیٰ میں تقسیم کیا۔ تیاری ہال کے لئے بادہمبرگ کی مجلس خدام الاحمدیہ کے افراد نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ صبح سات بجے تک خدام وانصار نے بغیر کسی آرام کے اجتماع گاہ کو ہر لحاظ سے پوری طرح تیار کر دیا۔

مورخہ 18 مئی کو پرچم کشائی کی تقریب دس بجے شروع ہوئی۔ لوائے انصار اللہ مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی۔ لوائے جرمنی مکرم حیدر علی ظفر مشنری انچارج و نائب امیر جرمنی اور یورپین یونین کا جھنڈا مکرم شیخ عطاء ربی صاحب صدر مجلس انصار اللہ بیلجیئم نے لہرایا۔ مکرم چوہدری حیدر علی صاحب ظفر نے اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاحی پروگرام کی کارروائی کا آغاز سوا دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد صدر مجلس انصار اللہ جرمنی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔

ہال کے اندر علمی مقابلہ جات (تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ تقاریر) شروع ہوئے جو تقریباً 2 گھنٹے تک جاری رہے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد تلقین عمل کا پروگرام زیر صدارت مشنری انچارج صاحب شروع ہوا جس میں مختلف یورپین ممالک سے آئے ہوئے صدران انصار اللہ نے خطاب کیا۔

کچھ فاصلہ پر سپورٹس گراؤنڈ میں ورزشی مقابلہ جات (فٹ بال۔ والی بال۔ رسہ کشی۔ کلائی گرانا۔ کلائی پکڑنا۔ گولہ پھینکنا۔ دوڑ) شروع ہوئے۔ جو کہ شام گئے تک جاری رہے ان مقابلہ جات کے بعد ہال کے اندر برطانیہ اور جرمنی کے درمیان ایک دوستانہ نمائشی میچ کھیلا گیا۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد تمام انصار کا پرچہ عام دینی معلومات ہوا۔ اور پہلے روز کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

مورخہ 19 مئی کو نماز تہجد وفجر انصار نے اپنی اپنی رہائش گاہوں پر ہی ادا کی۔ ورزشی مقابلہ جات کے فائینل ہوئے جو ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد اجتماع گاہ میں نومبائعین کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ جن میں نومبائعین کی اکثریت نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ ایک دلچسپ مقابلہ بیت بازی کا ہوا۔ جس سے تمام حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی کی صدارت مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی و نمائندہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقعہ یورپین اجتماع نے کی۔ تلاوت قرآن کریم۔ عہد و نظم کے بعد رپورٹ سالانہ اجتماع سیکرٹری اجتماع نے پیش کی۔ مکرم صدر انصار اللہ جرمنی نے سارے سال کی کارکردگی پر مشتمل مختصر جامع رپورٹ پیش کی۔ نیز آپ نے احباب کو دعوت الی اللہ۔ تربیت اور ادائیگی چندہ جات کی طرف نہایت لطیف پیرایہ میں توجہ دلائی۔ جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ اس سال حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس ویزبادن (Wies Baden) علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔

اپنے اختتامی خطاب میں مہمان خصوصی نے سچائی اور بچوں کی تربیت پر زور دیا شام سات بجے اجتماع بخیروخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس اجتماع کے متعلق مقامی پریس۔ ٹی وی اور ریڈیو کے نمائندگان کو دعوت دی گئی تھی۔ جرمنی کے ایک اہم۔ ٹی وی اسٹیشن H-R-3 کی تین رکنی ٹیم نے ہمارے تمام اجتماع کو کوریج دی اور 19 مئی کی شام کو ساڑھے سات بجے براڈ کاسٹ کیا گیا۔ صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کا انٹرویو دو مرتبہ نشر کیا گیا۔ امسال ہمارے اجتماع میں گیارہ ممالک کے 85 انصار شامل ہوئے۔ اجتماع میں شامل احباب کی کل تعداد 2232 رہی۔ اجتماع کی کارروائی کا رواں ترجمہ تین زبانوں (ترکی۔ جرمنی۔ عربی) میں ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے۔ اور آئندہ بھی اس سے بہتر اور باثمر مساعی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

## زندگی کے اجزا

محترم چوہدری فیض احمد صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت بابا اللہ بخش صاحب درویش نہایت متوکل۔ سادہ طبع اور عبادت گزار انسان تھے اور انہیں دیکھ کر عبودیت کا مفہوم ذہن نشین کرنا آسان ہو جاتا تھا۔ باباجی چونکہ خاکسار کے دفتر میں دفتری کی خدمت بجالاتے تھے۔ اس لئے خاکسار جب کبھی سفر یا دورہ پر قادیان سے باہر جاتا تو ان سے درخواست کرتا تھا کہ وہ میرے گھر میں سویا کریں۔ میرے گھر والوں کا بیان ہے کہ باباجی نصف شب کے بعد کبھی نہ سوتے تھے۔ اور آدھی رات ہوتے ہی وضو کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہو جاتے۔ اور نوافل اور دعاؤں میں مشغول رہتے۔ لوٹا وضو اور نوافل گویا ان کی زندگی کے اجزاء تھے۔ (وہ پھول جو مرجھا گئے حصہ اول ص 52)

# مرگی کا مرض، اس کی مختلف علامات اور موثر علاج

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل“ کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

## اسٹنتھیم

اسٹنتھیم کا سب سے نمایاں اثر دماغ پر ہوتا ہے اور یہ مرگی کے مرض میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ اگر مرگی میں کیوپرم Cuprum کی طرح جسم نیلا ہوجاتا ہو اور ہاتھ پاؤں مڑنے لگیں تو ان علامات میں کیوپرم کے علاوہ اسٹنتھیم بھی دوا ہوسکتی ہے۔ مرگی کے حملہ سے قبل مریض اعصابی بے چینی محسوس کرتا ہے، اچانک متلی ہوتی ہے، وہمی نظارے اور خیالی چیزیں نظر آنے لگتی ہیں، جسم کانپتا ہے اور زبان دانتوں میں آجاتی ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے اور مریض بے ہوش ہوجاتا ہے۔ اعصابی ہیجان کے ساتھ عمومی بے خوابی بھی پائی جاتی ہے اور ہسٹیریائی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں۔ اس دوا سے تعلق رکھنے والی مرگی زہریلی کھمبیاں (Mushroom) کھانے سے پیدا ہونے والے زہر کے اثر سے ملتی ہے۔ کھمبیاں کھانے میں ہمیشہ احتیاط سے کام لینا چاہئے کبھی خود توڑ کر نہیں کھانی چاہئیں کیونکہ ان کی بعض قسمیں بہت خطرناک ہوتی ہیں جن کی پہچان ماہرین ہی کرسکتے ہیں۔ (ص5)

## ایسکولس ھیپوکاسٹینم

ایسکولس کی علامات رکھنے والے بچوں کی یادداشت کمزور ہوتی ہے، طبیعت میں غصہ پایا جاتا ہے، نیند میں ڈر کر چونک اٹھتے ہیں، بہت حساس اور زود رنج ہوجاتے ہیں۔ اگر ایسے بچے پر ناراضگی کا اظہار کیا جائے تو صدمہ سے مغلوب ہوکر بعض دفعہ وہ بے ہوش ہوجاتا ہے اور کئی دفعہ یہ بے ہوشی مرگی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ ایسکولس کو صرف بچوں کی دوا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ ہر عمر میں کام آنے والی دوا ہے۔

(ص21)

## برائیٹا کارب

اگر دماغ کو خون کی فراہمی کچھ عرصہ تک رک جانے کی وجہ سے مرگی کا مرض پیدا ہو جیسا مینجائٹس (Meningitis) میں ہوجایا کرتا ہے۔ تو اس مرگی میں برائیٹا کارب کو اگر باقاعدہ لمبے عرصے تک استعمال کیا جائے تو یہ شفا کا موجب بن سکتی ہے۔

(ص129,128)

## بوفو

اگر کوئی نوجوان بے راہ روی کا شکار ہوجائے تو اس کی دوا بوفو ہے اور یہ جلق Self Abuse کو روکتی ہے اور اس کے بداثرات کو دور کرتی ہے۔ بعض نوجوان جنہوں نے اپنی بیوقوفیوں سے اپنی جان پر ظلم کیا ہو اور وہ مرگی کا شکار ہوجائیں تو ان کے لئے بوفو بہت مفید ہے۔ ایسے مرگی کے مریض کو پہلے بوفو دینی چاہئے پھر اس کی ناکامی کی صورت میں دوسری دوائیں تلاش کرنی چاہئیں۔ (ص173) ایسا مریض جس میں مرگی کی معروف علامتیں نہ پائی جاتی ہوں لیکن مریض بیٹھے بیٹھے ساکت و جامد ہوجاتا ہو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہوں اور مریض ہر چیز سے بے نیاز ہوجاتا ہو، بوفو اس کیفیت کے لئے بہترین دوا ہے۔ یہ کیفیت وقتی طور پر ہوتی ہے۔ جب مریض کے ہوش وحواس بحال ہو جائیں تو اسے علم نہیں ہوتا کہ اسے کیا ہوا تھا۔

چونکہ بوفو کی مرگی کا جنسی کمزوری سے بھی تعلق ہے اس لئے بعض مریضوں کو ہم بستری کے وقت بھی مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ اس کی مریض عورتوں میں حیض وقت سے بہت پہلے آتے ہیں یا بالکل بند ہوجاتے ہیں رحم میں جلن اور تشنج کے رجحان کے ساتھ چھالے نکل آتے ہیں جن سے گندا مواد رس رس کر پیپ یا خون ملا لیکوریا خارج ہوتا ہے جو گنگرین کے مادہ کی طرح سخت بدبودار ہوتا ہے ان علامات میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ص175)

## کیلیڈیم

اس کی دماغی علامات بہت عجیب وغریب ہیں۔ کیلیڈیم کے زہر کا یادداشت پر بہت اثر پڑتا ہے۔ کوئی کام کرتے ہی بھول جاتا ہے۔ کیلیڈیم Epilepsy یعنی مرگی کی بھی دوا ہوسکتی ہے۔ شریانوں کی سختی (Arteriosclerosis) کا اثر بھی بہت بڑھ جائے تو کیلیڈیم کی یاد دلاتا ہے لیکن یہ آرٹیریوسکلروسس کی براہ راست دوا نہیں ہے۔ (ص185)

## کلکیر یا آرس

مرگی کے مرض میں اگرچہ کلکیر یا سلف زیادہ مشہور ہے لیکن کلکیر یا آرس بھی مرگی کی اہم دوا ہے کلکیر یا سلف کے بعد اس کا نمبر آتا ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹر کینٹ نے لکھا ہے کہ کلکیر یا آرس کے استعمال سے مرگی کی بیماری سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ ہر مرگی قابل علاج نہیں ہوتی کیونکہ بعض دفعہ اس کا سر کی ساخت کی خرابی سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ اس کا آپریشن ضروری ہوتا ہے۔ (ص187) مرگی کا مرض پہچاننے کے لئے ڈاکٹروں نے اورا (Aura) کا محاورہ استعمال کیا ہے یعنی مرگی کے حملہ کے آغاز میں جسم میں کسی جگہ جو سنسنی سی پیدا ہوتی ہے اسے ”اورا“ کہتے ہیں۔ بعض مریضوں کا ”اورا“ معدے سے شروع ہوتا ہے بعض کا دل سے۔ مثلاً دل پر کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ کلکیر یا آرس میں مرض کے حملہ کا آغاز ہمیشہ دل سے ہوتا ہے اس لئے مریض کو یہ احساس ہو کہ دل میں کچھ ہو رہا ہے اور پھر مرگی سے مشابہ دورہ پڑے تو ایسی صورت میں کلکیر یا آرس مکمل شفا بخشنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایک اور علامت یہ ہے کہ مرگی کا دورہ پڑنے سے پہلے آواز بیٹھ جاتی ہے اور مریض بول نہیں سکتا۔ (ص189)

## کلکیر یا سلف

کلکیر یا سلف مرگی کی بہترین دوائی بتائی جاتی ہے ......... ڈاکٹر کینٹ جو ہومیوپیتھ بننے سے پہلے چوٹی کے ایلوپیتھک ڈاکٹر اور سرجن بھی تھے اور سارے جسمانی نظام کو سمجھتے تھے وہ کلکیر یا سلف کے بارہ میں کہتے ہیں کہ یہ مرگی کو جڑوں سے اکھیڑ دیتی ہے۔ بعض اوقات دماغ میں ٹیومر کی وجہ سے مرگی ہوجاتی ہے۔ دماغ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بھی مرگی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ بعض لوگوں کی کھوپڑی کی بناوٹ پیدائشی طور پر ہی ایسی ہوتی ہے کہ دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ یہ مرگی کا مریض ہے ......... اگر بچپن میں کوئی ایسی بیماری لاحق ہو جس کے نتیجہ میں مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو ایسی مرگی کا علاج ممکن ہے۔ ان بیماریوں میں ہیضہ اور پیچش بہت نمایاں ہیں۔ اگر زہریلے دست اور خطرناک پیچش ہوں اور ڈاکٹر کوئی دوائی دے کر اس کو زبردستی ٹھیک کردیں تو اس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ ایسے بچے کو مرگی ہوجائے۔ میں ایسے مریضوں کو کیوپرم دیتا رہا ہوں۔ اس کے علاوہ آرٹی میسیا (Artemisia) مدر ٹنکچر بھی دی ہے۔ وقتی فائدہ تو ضرور ہوتا ہے لیکن ان کے ذریعہ مکمل شفاء نہیں دیکھی۔ دوائیں مستقل دینی پڑتی ہیں اونچی طاقت میں بھی دے کر دیکھی ہیں۔ دوروں میں لمبا وقفہ تو ضرور پڑ جاتا ہے لیکن مکمل شفا نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیں بعض اور دوائیں تلاش کرنی چاہئیں جو مرگی کو مستقلاً جڑ سے اکھیڑ دیں۔ کینٹ کے نزدیک کلکیر یا سلف یہ طاقت رکھتی ہے۔ میرے مشاہدہ میں مرگی سے مکمل شفا محض اس صورت میں ہوتی ہے کہ وہ بیماری عود کر آئی جس کو دبانے کے نتیجے میں مرگی شروع ہوئی تھی۔ اصل بیماری دوبارہ ظاہر ہونے پر بعض مددگار دوائیں دی جاسکتی ہیں۔ مثلاً بخار کے لئے آرسنک وغیرہ اور پیٹ کا تشنج دور کرنے کے لئے میگ فاس وغیرہ لیکن اینٹی بائیوٹک اور بہت طاقتور دوائیں جو بیماری کو دبا دیں ان سے احتراز لازم ہے۔ (ص210)

مرگی کا علاج کرتے ہوئے یہ دیکھنا چاہئے کہ ”اورا“ (Aura) کہاں سے شروع ہوا۔ تفصیل کیلئے کلکیر یا آرس دیکھیں۔ (ص211)

## ہائیڈروسائینک ایسڈ

ہائیڈروسائینک ایسڈ یہ گردن کے اندر سانس کی نالیوں میں تشنج پیدا کرتا ہے اور چہرہ ایک دم تمتما اٹھتا ہے۔ خون چہرہ کی طرف ایک دم اکٹھا ہوجاتا ہے ایسی صورت میں ہائیڈروسائینک ایسڈ بھی مرگی کی دواؤں میں ایک نمایاں دوا بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہائیڈروفوبینم (Hydrphobinum) کا بھی اس بیماری سے تعلق ہے۔ اس میں چمکدار چیزوں سے مریض کو گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اگر چمکدار چیزیں دیکھنے سے مرگی کا دورہ پڑنے کا احتمال ہو تو اس صورت میں ہائیڈروفوبینم بہت مفید ہے اور یہ ایسی دوا ہے جسے ہائیڈروسائینک ایسڈ سے ملا کر بھی دیا جائے تو یہ ایک دوسرے سے ٹکراتی نہیں ہیں۔ بلکہ ایک دوسرے کی مددگار ہوجاتی ہیں۔ (ص211)

## سیکوٹا وروسا

اگر مرگی کا دورہ کسی اچانک خوف کے نتیجہ میں پڑے تو ایکونائیٹ ایک ہزار فوری فائدہ تو پہنچا سکتی ہے، مستقل فائدہ نہیں پہنچاتی۔ سیکوٹا وروسا ایسے خوف

سے پیدا ہونے والے تشنج یا مرگی کی مستقل دوا ہے۔ جب دورہ کی شدت ختم ہو تو ایسے مریضوں کا خوف غم میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اداسی چھا جاتی ہے۔ یہ ایک زائد علامت ہے جو سیکوٹا وروسا کی طرف اشارہ کرتی ہے........... اگر چوٹ سے تشنج ہونے لگے یا مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو سیکوٹا وروسا خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوگی (ص 293)

## کیوپرم میٹیلیکم

مرگی اور ہیضہ میں اگر تشنج اور نیلاہٹ نمایاں ہو تو اکثر کیوپرم دوا ثابت ہوگی۔ جب تشنج کا دورہ ہو تو ہاتھوں کی مٹھیاں نہایت شدت کے ساتھ بھینچ جاتی ہیں۔ اسی طرح پاؤں کے پنجے بھی تشنج کی وجہ سے مڑنے لگتے ہیں۔ یہ اینٹھن ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں سے آگے بڑھ کر ٹانگوں اور بازوؤں میں پہنچتی ہے اور تمام جسم اکڑ جاتا ہے۔ (ص 341)

مرگی کے دوروں سے قبل گدی سے سر درد شروع ہو کر آگے پیشانی میں آتا ہے اور مرگی میں تشنج بھی نمایاں علامت ہو، انگلیوں میں جھٹکے لگتے ہوں اور تکلیف سے مریض کی چیخیں نکل جاتی ہوں نیز دورے کے وقت پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جاتا ہو تو کیوپرم اس کا بہترین علاج ہے۔ (ص 342) اگر حیض کے دوران مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو یہ بھی کیوپرم کی علامت ہے۔ البتہ نئے چاند کے نکلنے سے اگر یہ تکلیف ہو تو سلیشیا مفید ہے۔ (ص 344)

## ڈروسرا

صرف کھانسی میں ہی نہیں بلکہ بعض دوسری بیماریوں میں بھی ڈروسرا تشنج دور کرنے کے کام آتا ہے۔ اسی طرح یہ مرگی میں بھی مفید ہے۔ تشنج کے نتیجہ میں بے ہوشی کے دورہ کے بعد ڈروسرا کا مریض بہت فکرمند اور بے چین رہتا ہے اس پریشانی کو دور کرنے میں ڈروسرا ایک بلند پایہ دوا ہے خواہ یہ تشنج مرگی کا نہ بھی ہو۔ (ص 359-360)

## ھیلی بورس

مرگی کے ایسے دوروں میں جن میں مریض ہوش وحواس نہیں کھوتا اور آنکھیں کھلی رہتی ہیں ہیلی بورس بہت مفید دوا ہے۔ جب ایسی مرگی کا دورہ ختم ہو جائے تو مریض پر اچانک تھکاوٹ اور غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ (ص 432)

## ھائیڈروسائینک ایسڈ

اکثر طبیبوں نے ہائیڈروسائینک ایسڈ کو ابھارے اور پیٹ کے تشنج تک ہی محدود رکھا ہے حالانکہ یہ دمہ، مرگی اور کالی کھانسی کے تشنج کیلئے بھی بہترین دوا ہے۔ (ص 453) اگر کسی عورت کو ہسٹیریا کے دورے پڑتے ہوں اور مرگی بھی ہو جائے تو اس کے لئے بھی یہ بہت ہی موثر دوا ہے۔ (ص 454)

## ہائیوسمس

ہائیوسمس کے مریض کو رات سوتے ہوئے مرگی کے دورے پڑ جاتے ہیں تشنجی کیفیت ہوتی ہے پاؤں کی انگلیوں میں بھی اینٹھن ہوتی ہے۔ بچہ سوتے ہوئے روتا اور کراہتا ہے۔ مریض رات کو بہت بے چین ہوتا ہے اور اسے نیند نہیں آتی۔ جسم کا ہر پٹھا پھڑکتا ہے مریض کپڑا لینا پسند نہیں کرتا۔ (ص 461)

## کالی بائیکروم

کالی بائیکروم مرگی کے مرض کو دور کرنے میں بھی شہرت رکھتی ہے۔ اگر مرگی کے مریض کے منہ سے دھاگے دار تھوک نکلے تو یہ کالی بائیکروم کی علامت ہے۔ (ص 487)

## کالی سلفیوریکم

مرگی کے امراض سے متعلق ڈاکٹر کینٹ کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ دوا اس موذی مرض کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ ایک ہی خوراک سے یہ نتیجہ ظاہر ہو۔ بعض اوقات وقفوں کے بعد دوا کو لمبے عرصہ تک دہرانا پڑتا ہے اور درمیان میں دوسرے علاج بھی کرنے پڑتے ہیں۔ کالی سلف کے متعلق مشکل یہ ہے کہ اس بات کی تفصیل معلوم نہیں کہ کس قسم کی مرگی میں مفید ہے۔ کیونکہ کبھی طریقہ آزمائش (Proving) سے یہ معلوم نہیں کیا گیا۔ اس لئے بہت سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر اس دوا کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے۔ اگر پروونگ ہو جاتی تو قاعدہ قانون کے مطابق یہ علم ہو سکتا تھا کہ کس قسم کی مرگی میں یہ ضرور کام آئے گی۔ پس موجودہ صورت حال میں تو یہی ہو سکتا ہے کہ اگر دوسری بالمثل دواؤں سے مرگی قابو میں نہ آئے تو اس دوا کی آزمائش بھی ضرور کی جائے۔ (ص 515-516)

## مرکری

مرگی سے ملتی جلتی بچوں کی بیماریوں اور اعضاء کی بے اختیار حرکت میں جو بلا ارادہ شروع ہو جائے۔ مرکری ایک امکانی دوا ہے۔ (ص 595)

## ملی فولیم

عورتوں میں حیض رک جانے سے تشنج اور مرگی کے دورے پڑنے لگیں یا سخت محنت مشقت کرنے کی وجہ سے رحم سے خون جاری ہو جائے تو ملی فولیم اس کے لئے دوا ہے۔ (ص 603)

## اوپیم

اگر خوف کے نتیجہ میں عضلات میں اڑاؤ پیدا ہو، ہاتھ پاؤں مڑنے لگیں اور ہسٹیریا یا مرگی کے دورے شروع ہو جائیں تو اونچی طاقت میں اوپیم استعمال کرنی چاہئے۔ اگر خوف کے نتیجہ میں مرگی کے دورے مستقل صورت اختیار کر لیں تو بعض دفعہ اوپیم کی اونچی طاقت میں ایک ہی خوراک مرض کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ لیکن اس صورت میں جب خوف کی وجہ سے مرگی کا حملہ ہوا ہو۔ اوپیم کے مرگی کے دورے عموماً نیند کی حالت میں ہوتے ہیں اور دورہ چیخ سے شروع ہوتا ہے۔ (ص 649)

## سلیشیا

مرگی میں اگر سلیشیا دوا ہو تو مریض کے ٹھنڈے ہونے کے علاوہ اس کا ''اورا'' (Aura) بھی اس کی نشاندھی کرتا ہے، جو پیٹ کے اندر درمیان سے شروع ہوتا ہے۔ اور غبار دماغ کی طرف اٹھتا ہے۔ شروع چاند میں ہونے والے مرگی کے دورہ میں بھی سلیشیا کو نظر انداز نہ کریں۔ (ص 758)

## ٹیرنٹولا ہسپانیہ

ٹیرنٹولا میں تشنج بہت نمایاں ہوتے ہیں یہاں تک کہ اگر باقی علامتیں بھی پائی جائیں تو یہ دوا مرگی میں بھی شفا بخشنے کی طاقت رکھتی ہے۔ (ص 795)

## لاروسیرا اسس

اس کا مریض خواب میں ڈر کر یا کسی اجنبی کو اچانک سامنے دیکھ کر خوف سے کانپنے لگتا ہے۔ جب بھی کوئی ہیجانی کیفیت ہو تو خوف غالب آجاتا ہے۔ جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے شخص کو مرگی کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے مریض کا دل کمزور ہوگا اور دل کے مریضوں کے لئے یہ ایک مقوی دوا ہے۔ نسبتاً بوڑھے مریضوں میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ (ص 555)

## مرگی کے مریضوں کیلئے

## ایک ضروری ہدایت

جس مریض کی مرگی ہومیوپیتھک دواؤں سے قابو نہ آئے۔ اسے لازماً ایلوپیتھک طب کی طرف منتقل کر دینا چاہئے۔ ایسی بہت طاقتور ایلوپیتھک دوائیں دریافت ہو چکی ہیں جو تشنج کو روک دیتی ہیں اور مریض ایک قسم کی دائمی غنودگی میں رہتا ہے لیکن تکلیف سے بچا رہتا ہے اس سے زیادہ اس کے لئے کچھ ہو نہیں سکتا۔ ایلوپیتھی کے علاوہ چینی طریقہ علاج بھی آزمایا جا سکتا ہے۔ (ص 211)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 34268** میں شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود کینٹ لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود ولد شیخ عبدالرحیم لاہور والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود اقبال ولد غلام محمد واپڈا کالونی لاہور

**مسل نمبر 34269** میں بشریٰ قمر آراء زوجہ عبداللطیف ڈار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ قمر آراء زوجہ عبداللطیف ڈار مصطفیٰ آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد محمد علی طاہر دھرم پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 مدثر رشید ولد رشید احمد دھرم پورہ لاہور

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

مکرم میاں محمد اسحاق صاحب دارالفتوح غربی لکھتے ہیں۔ خداتعالیٰ کے خاص فضل سے میرے بھتیجے مکرم محمد الیاس بشیر صاحب ڈی ایف اومری کو چار بیٹیوں کے بعد مورخہ 12 جولائی 2002ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "پیام احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم حافظ میاں محمد حسین صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم میاں محمد زاہد صاحب سیکرٹری مال وزعیم انصاراللہ ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

مکرمہ محمودہ صدیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ابن مکرم بشیر احمد صاحب کارکن لجنہ اماء اللہ پاکستان ساکن دارالفضل شرقی ربوہ اپلاسٹک انیمیا کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی لکھتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا بن یامین صاحب سابق اوکٹرائے کلرک ٹاؤن کمیٹی ربوہ کافی عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں بینائی کمزور ہونے کی وجہ سے چلنے پھرنے میں شدید مشکلات ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

## فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

(1) انستھیزیا رجسٹرار (2) سرجیکل رجسٹرار (3) میڈیکل رجسٹرار

جو ڈاکٹر صاحبان ان آسامیوں کیلئے خدمت کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ شعبہ انستھیزیا، سرجیکل اور میڈیسن میں چھ ماہ کا ہاؤس جاب ضروری ہے۔

انہیں گریڈ 8285-310-4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم محمود شریف صاحب 6/38 فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں مکرم ڈاکٹر محمد شریف رندھاوا صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 6 جولائی 2002ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ اور خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے بیت مبارک میں بعد نماز مغرب پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ وصدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر ظفر الاسلام صاحب ولد عبدالسلام صاحب 22 جون 2002ء کو 34 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب مربی ضلع گجرات نے 23 جون کو پڑھائی۔ مکرم ظفر الاسلام صاحب کو مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت دین کی توفیق ملی، قائد مجلس لگنے بھی رہے۔ مکرم ظفر الاسلام صاحب نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں (پہلی بیٹی کی عمر 2 سال اور دوسری کی عمر 2 ماہ ہے) یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ

1- میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔

2- ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

3- میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔

4- قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

5- مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ایسے امیدوار جنہوں نے ابھی تک اپنے میٹرک کے رزلٹ کی اطلاع وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو نہیں دی وہ فوری طور پر اپنے میٹرک کے رزلٹ اور تاریخ پیدائش کی اطلاع دیں تاکہ داخلہ کی شرائط پر پورا اترنے والے امیدوار ان کو انٹرویو کی تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔ داخلہ کیلئے انٹرویو 10 اگست 2002ء بروز ہفتہ ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

# غالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### بھارت میں صدارتی انتخاب

بھارت کے صدارتی چناؤ میں پارلیمنٹ میں ووٹ ڈالے گئے۔ وزیراعظم واجپائی، نائب وزیراعظم ایڈوانی، اپوزیشن لیڈر سونیا گاندھی اور کئی وزراء نے ووٹ ڈالے۔ صدر جمہوریہ کے عہدے کیلئے این ڈی اے کے امیدوار ڈاکٹر عبدالکلام آزاد پارلیمانی امور کے وزیر کے ساتھ پولنگ بوتھ گئے۔

### بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس ملتوی

جموں میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 30 ہندوؤں کی مذمت کرنے اور دو موجودہ اور ایک سابق رکن اسمبلی جن کا پچھلے اجلاس کے بعد انتقال ہو گیا تھا خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

### امریکی دباؤ قبول نہیں کرینگے۔ ایران

ایران کے صدر محمد خاتمی نے امریکی صدر جارج واکر بش کی طرف سے ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلانہ بیانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت کا دعویدار امریکہ دنیا بھر میں غیر مقبول اور مطلق العنان حکومتوں کا حامی ہے۔ ہماری قوم اور حکومت بیرونی دھمکیوں کے سامنے جھکنے کی بجائے آزادی اور اخلاق کے اصول پر کاربند رہے گی۔ کسی قسم کا امریکی دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا۔

### شادی کی خوشی میں قیدیوں کی رہائی

مراکش کے شاہ محمد نے اپنی شادی کی خوشی میں 84000 قیدیوں کی سزا معاف کر دی ہے۔ جبکہ 42 ہزار دو سو قیدیوں کی سزا میں کمی کا بھی اعلان کیا ہے۔ سرکاری ریڈیو پر شاہی محل سے جاری ہونے والے فرمان میں کہا گیا ہے کہ رہا ہونے والے قیدیوں میں 1080 ضعیف بیمار معذور حاملہ خواتین اور چھوٹے بچوں کی قیدی مائیں شامل ہیں۔

### اسرائیلی بمباری

اسرائیل کے فوجی ہیلی کاپٹروں اور طیاروں نے غزہ کی جنوبی پٹی میں ایک عمارت کو بمباری کر کے تباہ کر دیا۔ 2 فلسطینی جاں بحق اور 5 زخمی ہو گئے۔

### عراق پر حملے کی حمایت نہیں کرینگے

عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے اردن کے وزیراعظم علی ابو راغب سے مذاکرات کے بعد کہا ہے کہ عرب لیگ عراق یا کسی دوسرے عرب ملک پر کسی حملے کی حمایت نہیں کر سکتی۔ اردن کے وزیراعظم نے ان رپورٹوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے کہ اردن عراق پر حملے میں امریکہ کی مدد کر سکتا ہے۔

### مقبوضہ کشمیر میں دراندازی

مقبوضہ کشمیر میں تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ وادی میں دراندازی کے حوالے سے بھارتی حکومت کی طرف متضاد بیانات سامنے آ رہے ہیں۔ کبھی یہ کہا جا رہا ہے کہ دراندازی بہت کم ہوئی ہے اور اب بھارت کے نئے وزیر خارجہ یشونت سنہا کا کہنا ہے کہ کم نہیں ہوئی۔ بی بی سی کے نمائندہ سے ایک تجزیہ نگار نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اصل صورت حال یہ ہے کہ حریت پسند گروپ مقبوضہ کشمیر کے اندر موجود ہیں جو کہ کارروائیاں کرتے ہیں۔

### سانحہ جموں پر امریکہ کا اظہار مذمت

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے مقبوضہ جموں کے قریب قاسم نگر میں ہندوؤں کے اجتماع پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے کے ذمہ دار پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی برقرار رکھنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا اس قسم کے دہشت گردی کے واقعات مہذب دنیا کیلئے چیلنج ہیں جنہیں ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

### اسرائیل فلسطین بات چیت

اسرائیل مشرق وسطی میں تعطل ختم کرنے کیلئے فلسطین کے ساتھ بات چیت کیلئے رضامند ہو گیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے متنازعہ بل بھی واپس لے لیا جس کے تحت سرکاری زمین صرف یہودیوں کو فروخت کرنے کیلئے مخصوص کی جانی تھی۔

### فلپائن میں 66 ہلاک

فلپائن میں ضلعی حکومتوں کے الیکشن کے دوران ہونے والے تشدد کے واقعات میں 66 افراد ہلاک اور 22 زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 16 امیدوار بھی شامل ہیں۔

### امریکی فوجیوں کی بریت پر احتجاج

کینیڈا اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے امریکی فوجیوں کی عالمی عدالت میں حاضری سے بریت پر سخت احتجاج کیا ہے۔ کینیڈا کے سفیر پول ہیکر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ نے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے پہلی بار اس قسم کی مفاہمت کی ہے۔ یہ افسوسناک

باقی صفحہ 8 پر

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
شبابی:۔ ہربل روغن
تابانی:۔ چہرے اور بدن کی خشکی دور کر کے تروتازہ رکھتا ہے
خورشید ہیر آئل:۔ روغن سرسوں۔ روغن بادام روغن کدو۔ روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ
فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

## ربوہ میں طلوع وغروب

| | | | |
|---|---|---|---|
| بدھ | 17-جولائی | زوال آفتاب : | 1-14 |
| بدھ | 17-جولائی | غروب آفتاب : | 8-17 |
| جمعرات | 18-جولائی | طلوع فجر : | 4-36 |
| جمعرات | 18-جولائی | طلوع آفتاب : | 6-11 |

## ڈینئل پرل کے قاتل شیخ عمر کو سزائے موت

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت حیدر آباد میرپور خاص کے جج سید علی اشرف شاہ نے امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل کے نمائندے ڈینئل پرل کے اغوا و قتل کا کیس ثابت ہونے پر مقدمے کے اہم ملزم شیخ عمر سعید کو سزائے موت اور دیگر تین ملزمان کو عمر قید اور تمام ملزمان کو 5,5 لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم دیا ہے- جرمانے کی رقم کی عدم ادائیگی پر ملزمان کو مزید پانچ پانچ سال قید بامشقت کاٹنی ہوگی- ملزمان کو فیصلے کے خلاف اپیل کیلئے سات دن کی مہلت دی گئی ہے- یہ بھی فیصلہ ہوا ہے کہ سماعت کے دوران گزارے ہوئے دن سزا میں شامل ہونگے- یاد رہے کہ یہ فیصلہ سنٹرل جیل حیدر آباد میں قائم انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کا 55 صفحات پر مشتمل ہے-

## ملک بھر کے وکلاء کا عدالتوں سے بائیکاٹ

ملک بھر کے وکلاء نے مجوزہ آئینی ترامیم کے پیکج کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے تمام عدالتوں کا بائیکاٹ کیا- آل پاکستان نمائندہ وکلاء کانفرنس نے اس ہڑتال کی کال دی تھی- وکلاء نے تمام عدالتوں کا بائیکاٹ کیا' تاہم لاہور ہائی کورٹ میں ارجنٹ نوعیت کے کیسوں کی سماعت ہوئی- اس دوران وکلاء نے جلوس نکالے اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کی- پنجاب بار کونسل کی اپیل پر ہونے والے بائیکاٹ میں فیصل آباد کے وکلاء نے حصہ نہیں لیا' سرگودھا اور ملتان میں بھی جزوی ہڑتال تھی-

## شادی کھانوں پر پابندی کے خلاف اپیلوں کی سماعت

سپریم کورٹ نے شادی بیاہ پر کھانا دینے کی پابندی کے قانون کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرتے ہوئے حکومت پنجاب کا موقف طلب کر لیا- چیف جسٹس نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو ایسے قانون نہیں بنانے چاہئیں جن پر عملدرآمد ممکن نہ ہو- ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل طارق کھوکھر نے کہا کہ چار دیواری میں کھانے دینے کی ممانعت نہیں ہے- چیف جسٹس نے کہا محلے میں چھوٹے چھوٹے گھر ہوتے ہیں- وہاں چار دیواری میں کھانا نہیں دیا جا سکتا- جسٹس منیر اے شیخ نے کہا کہ اگر ایک ڈش کی اجازت دے دیں تو کیا صورت ہوگی ویسے بھی 80 فیصد دیہی آبادی میں یہ قانون لاگو نہیں ہوتا- شہروں میں قانون پر عملدرآمد نہیں ہوتا- لاہور کی گلیوں میں آزادانہ لائٹنگ ہوتی ہے- مسٹر منیر اے شیخ نے مزید کہا کہ قانون کی بجائے لوگوں کو ایجوکیٹ کرنے کی ضرورت ہے کہ فضول خرچی اسلام میں جائز نہیں ہے- ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ عام لوگوں کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ون ڈش کی اجازت دی جا سکتی ہے- اس کیس کی آئندہ سماعت آج 17 جولائی کو ہوگی-

## گھی اور تیل کے تمام کارخانے بند کرنے کا اعلان

گھی اور خوردنی تیل کی تیاری کے مرحلہ پر 15 فیصد جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف آل پاکستان بناسپتی گھی ایسوسی ایشن نے ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے- جس کے مطابق آج 17 جولائی 2002ء کو ملک بھر میں گھی اور تیل تیار کرنے والے تمام کارخانے غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیئے جائیں گے- اور ملک بھر میں ان کی سپلائی روک دی جائے گی- ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ کسٹم ڈیوٹی' سیلز ٹیکس' ایڈوانس ٹیکس اور سرچارج کی موجودگی میں صنعت نہیں چلا سکتے-

## مٹی کے تیل اور ڈیزل کی قیمت میں اضافہ' پٹرول کی قیمت میں کمی

حکومت کی قائم کردہ آئل کمپنیز ایڈوائزری کمیٹی نے فوری طور پر ملک بھر میں مٹی کے تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے- جو 0.14 پیسے فی لیٹر ہے' مٹی کا تیل اب اپنی سابقہ اضافہ شدہ قیمت 17.08 روپے سے بڑھ کر 17.22 روپے فی لیٹر فروخت ہوگا- اسی طرح لائٹ ڈیزل کی قیمت بھی 7 پیسے فی لیٹر بڑھا دی گئی ہے- جو اب 16.18 روپے کی بجائے 16.25 فی لیٹر فروخت ہوگا- اس کے ساتھ ساتھ پٹرول کی قیمت میں 12 پیسے اور ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 6 پیسے فی لیٹر کمی کر دی گئی ہے-

## سرحدوں پر فوجوں کی موجودگی تک ایٹمی جنگ کا خطرہ ہے

مقبوضہ جموں و کشمیر میں پیش آنے والے واقعہ سے پاکستان کا کوئی تعلق نہیں ہے- بلکہ یہ ایک قابل مذمت واقعہ ہے- جس میں بے گناہ افراد مارے گئے- اس کی وسیع پیمانے پر تحقیقات کروائی جائیں- ان خیالات کا اظہار وزارت خارجہ کے ترجمان نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس میں کیا- انہوں نے کہا کہ عالمی برادری نوٹس لے کیونکہ سرحدوں پر فوجوں کی موجودگی تک ایٹمی جنگ کا خطرہ ہے-

## دہشت گردی کا خطرہ ہے

ڈینئل پرل قتل کیس میں شیخ عمر کو سزائے موت کے حکم کے بعد دہشت گردی و تخریب کاری کے خدشہ کے پیش نظر کراچی میں سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں حساس عمارتوں اور سڑکوں پر کمانڈوز کا پہرہ لگا دیا گیا ہے-

بقیہ صفحہ 7

واقعہ ہے- ہیومن رائٹس واچ کے رچرڈ ڈیکر نے کہا ہے کہ امریکہ کو ایک عارضی مہلت مل گئی ہے- لیکن عالمی سطح پر اس کی بھرپور مذمت ہوگی-

**ڈیڑھ کروڑ فاقہ کش** افریقہ کے جنوبی علاقوں میں کم و بیش ڈیڑھ کروڑ افراد فاقہ کشی کا شکار ہیں-


**موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے**

تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966


## فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے- ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں- ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے-

مخیر احباب کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تاکہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے- خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)


For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:
021-7724606
7724607, 7724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

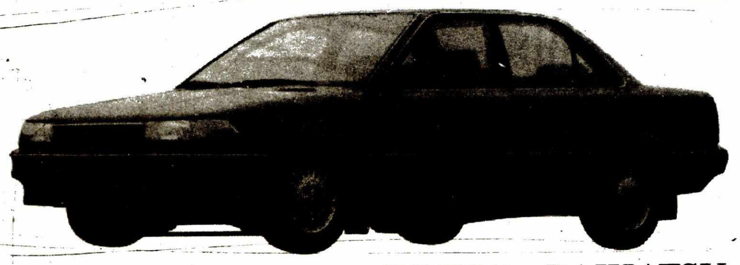

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021-7724606 7724607 7724609

47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61